[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No................

B

Sr. No. of Question Paper	:	**649**
Unique Paper Code	:	72142802 AECC
Name of the Paper	:	Urdu : B
Name of the Course	:	**B.A (Prog.)**
Semester	:	II

Duration : 3 Hours — Maximum Marks : 75

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

1۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

(الف)

کچھ بھی ہو مگر استاد نئے قانون کے انتظار میں اتنا بے قرار نہیں تھا جتنا کہ اسے اپنی طبیعت کے لحاظ سے ہونا چاہیے تھا۔ وہ آج نئے قانون کو دیکھنے کے لیے گھر سے نکلا تھا۔ ٹھیک اسی طرح وہ گاندھی یا جواہرلال کے جلوس کا نظارہ کرنے کے لیے نکلتا تھا۔

لیڈروں کی عظمت کا اندازہ استاد منگو ہمیشہ ان کے جلوس کے ہنگاموں اور انکے گلے میں ڈالے ہوئے پھولوں کے ہاروں سے کیا کرتا تھا۔ اگر کوئی لیڈر گیندے کے پھولوں سے لدا ہو تو استاد منگو کے نزدیک وہ بڑا آدمی تھا اور اگر کسی لیڈر کے جلوس میں بھیڑ کے باعث دو تین فساد ہوتے ہوتے رہ جائیں تو اس کی نگاہوں میں وہ اور بھی بڑا تھا۔ اب نئے قانون کو وہ اپنے ذہن کے اسی ترازو میں تولنا چاہتا تھا۔

(ب)

بٹوارہ ہوا اور بے شمار زخمی لوگوں نے اٹھ کر اپنے بدن پر سے خون پونچھ ڈالا اور پھر سب مل کر ان کی طرف متوجہ ہو گئے جن کے بدن صحیح وسالم تھے، لیکن دل زخمی۔

گلی گلی، محلے محلے میں ''پھر بساؤ'' کمیٹیاں بن گئی تھیں اور شروع شروع میں بڑی تندہی کے ساتھ ''کاروبار میں بساؤ''، ''زمین پر بساؤ'' اور ''گھروں میں بساؤ'' پروگرام شروع کر دیا گیا تھا لیکن ایک پروگرام ایسا تھا جس کی طرف کسی نے توجہ نہ دی تھی۔ وہ پروگرام مغویہ عورتوں کے سلسلے میں تھا جس کا سلوگن تھا ''دل میں بساؤ'' اور اس پروگرام کی نارائن باوا کے مندر اور اس کے آس پاس بسنے والے قدامت پسند طبقے کی طرف سے بڑی مخالفت ہوتی تھی۔

P.T.O.

2۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

(الف)

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا
ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا
اک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کا ہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا
مختصر قصۂ غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں
رازِ کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا
وحدتِ حسن کے جلوؤں کی یہ کثرت اے عشق
دل کے ہر ذرے میں عالم ہے پری خانے کا
ہم نے چھانی ہیں بہت دیر وحرم کی گلیاں
کہیں پایا نہ ٹھکانا ترے دیوانے کا

(ب)

کہنے لگا چاند ہم نشینو! اے مزرع شب کے خوشہ چینو!
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی یہ رسم قدیم ہے یہاں کی
ہے دوڑتا اشہب زمانہ کھا کھا کے طلب کا تازیانہ
اس رہ میں مقام بے محل ہے پوشیدہ قرار میں اجل ہے
چلنے والے نکل گئے ہیں جو ٹھہرے ذرا کچل گئے ہیں

3۔ علی سردار جعفری کی نظم ٹوٹا ہوا ستارہ یا اقبال کی نظم حقیقت حسن کا مرکزی خیال لکھیے۔

4۔ حسرت موہانی یا مجروح سلطان پوری کی غزل گوئی کی خصوصیت لکھیے۔

5۔ افسانہ کی تعریف لکھیے اور اجزائے ترکیبی قلم بند کیجیے۔

یا

نظم کی تعریف بیان کیجیے اور اس کی قسمیں لکھیے۔